سپریم کورٹ رپورٹس (2006) ایس یو پی پی۔9 ایس سی آر

شیو چرن سنگھ

بنام

ریاست پنجاب اور دیگران

17 نومبر 2006

(ارجیت پسیات اور لوکیشور سنگھ پنٹا، جسٹس صاحبان)

آئین بھارت 1950:

آرٹیکل 136- عدالت عالیہ کے اپیل چیلنج کرنے والے حکم کو مسترد کرنے والے جائزے کے لیے درخواست-منعقد، قابل برقرار نہیں- ضابطہ دیوانی، 1908- حکم 47، قاعدہ 7۔

موجودہ اپیل عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے دائر کی گئی تھی جس میں ایک عرضی درخواست میں منظور کردہ حکم پر نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: اس اپیل میں چیلنج صرف جائزے کی درخواست میں منظور کردہ حکم کے لیے ہے۔ اس طرح کی اپیل قابل قبول نہیں ہے۔ اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ تاہم، یہ حکم اس خصوصی اجازت عرضی پر غور کرنے کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گا جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اسے بنیادی حکم کو چیلنج کرتے ہوئے الگ سے دائر کیا گیا ہے۔ (144-ایف؛ 145-سی)

شنکر موتی رام نلے بنام شیوال سنگھ گنوسنگ راج پور، (1994) 2 ایس سی سی 753؛ سوسیل فنانس اور لیزنگ کمپنی بنام ایم لتا اور دیگر، (2004) 3 ایس سی سی 675 اور ایم این حیدر اور دیگران بنام کیندر یہ ودیالیہ سنگھٹن اور دیگر۔ (2004) 13 ایس سی سی 677، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: 2006 کی دیوانی اپیل نمبر 5023

مورخہ 12.8.2005 میں ریویو اپلی کیشن نمبر 85/2005 میں چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے آخری فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس کے اپادھیائے اور اندرا مکوانا۔

جواب دہندگان کی طرف سے سروپ سنگھ، آر کے پانڈے اور اے کے سنہا۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا
ارجیت پسیات، جسٹس اجازت دی گئی۔

اس اپیل میں چیلنج پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے ذریعے 2001 کے سی ڈبلیو پی نمبر 17615 کے حکم کے سلسلے میں دائر نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کرنے کے حکم کو ہے جسے 12.8.2005 پر مسترد کر دیا گیا تھا۔ مذکورہ عرضی درخواست کو اس بنیاد پر خارج کر دیا گیا کہ عرضی درخواست گزار تقریباً تین سال سے غیر حاضر تھا۔ عدالت عالیہ نے عرضی درخواست گزار کو عادت سے غیر حاضر پایا اور اس لیے محسوس کیا کہ وہ سزا کی مقدار میں کسی راحت کا حقدار نہیں ہے۔ واضح رہے کہ

6.11.2001 پر نوٹس جاری کرتے ہوئے عدالت عالیہ کی جانب سے درج ذیل حکم منظور کیا گیا تھا:

" دلائل کے وقت درخواست گزار کے فاضل وکیل نے کہا کہ درخواست گزار نے دس سال کی خدمت کی ہے اور اسے متنازعہ حکم کے پیش نظر ریٹائرمنٹ کے فوائد سے محروم کر دیا گیا ہے۔ وہ عرضی درخواست میں استدعا کو صرف سزا کی مقدار تک محدود رکھتا ہے۔"

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ عدالت عالیہ کا یہ مؤقف درست نہیں ہے کہ نظر ثانی کی درخواست ان مواد کے پیش نظر قابل تفریح نہیں تھی جو غور کے لیے رکھے گئے تھے۔ ان مواد سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ عدالت عالیہ نے عرضی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے صحیح حقائق پر توجہ نہیں دی۔

جواب دہندگان کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ عدالت عالیہ نے صحیح طور پر فیصلہ دیا ہے کہ نظر ثانی کی درخواست قابل قبول نہیں تھی۔

اس اپیل میں چیلنج صرف جائزے کی درخواست میں منظور کردہ حکم کے لیے ہے۔ اس طرح کی اپیل قابل قبول نہیں ہے۔

شنکر موتیرام نلے بنام شیوال سنگھ گنوسنگ راجپوت، (1994) 2 ایس سی سی 753 میں اس کا مشاہدہ اس طرح کیا گیا:

''اپیل واضح طور پر نا اہل ہے۔ یہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے اس حکم کے خلاف ہے جس میں ایک فاضل واحد جج کے ذریعے منظور کیے گئے فیصلے اور ڈگری پر نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا تھا، جو اس دوران سبکدوش ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ بنیادی فیصلے کے خلاف نہیں ہے۔ سی پی سی کا

آرڈر 47 رول 7 جائزے کو مسترد کرنے والے عدالت کے حکم کے خلاف اپیل کو روکتا ہے۔اس بنیاد پر ہم اپیل کو مسترد کرتے ہیں۔کوئی قیمت نہیں۔

آئی اے نمبر 1/93 (متبادل کے لیے درخواست)۔

اپیل کے مسترد ہونے کے پیش نظر کسی حکم کی ضرورت نہیں ہے۔"

سوشیل فینانس اور لیزنگ کو بنام ایم لتا اور دیگر، (2004) 13 ایس سی سی 675 اور ایم این حیدر اور دیگران بنام کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن اور دیگر، (2004) 13 ایس سی سی 677۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے کہا ہے کہ عدالت عالیہ کی طرف سے منظور کردہ 20.8.2004 کے بنیادی حکم کو 9.10.2006 پر اجازت کی درخواست دائر کر کے چیلنج کیا گیا ہے۔تاہم، اس موجودہ اپیل کو مسترد کرنا 9.10.2006 پر دائر کی گئی خصوصی اجازت کی درخواست پر غور کرنے کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گا۔اس سے قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔

اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

آر پی اپیل خارج کر دیا گیا۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this document